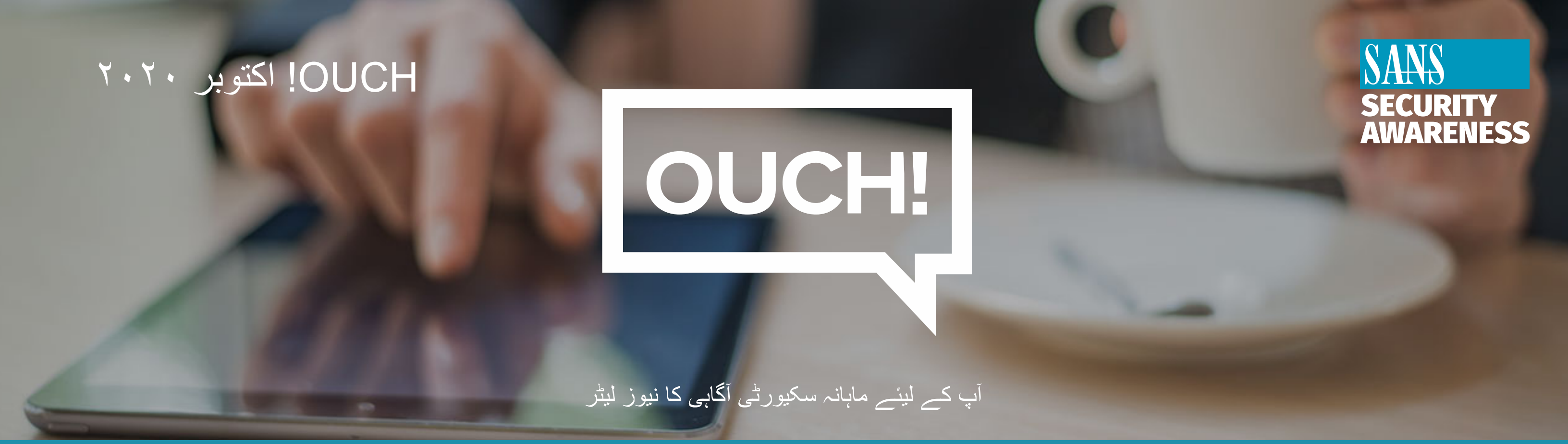

SANS SECURITY AWARENESS

OUCH!

آپ کے لیئے ماہانہ سکیورٹی آگاہی کا نیوز لیٹر

جعلی خبریں

جعلی خبریں کیا ہیں؟

عام طور پر جعلی خبریں غلط یا من گھڑت بیانیہ ہوتی ہیں جنہیں ایسے شائع کیا جاتا ہے اور اسے فروغ دیا جاتا ہے جیسے کہ وہ حقیقت پر مبنی ہوں- تاریخی اعتبار سے جعلی خبریں گمراہ کن معلومات کی تشہیر ہوتی ہیں جسے طاقت میں بیٹھے لوگ کسی خاص نظریے یا مخصوص خیالات کی حمایت حاصل کرنے کے لیئے استعمال کرتے تھے، چاہے وہ بلکل غلط ہی کیوں نہ ہو- سوشل میڈیا نے اب ایک ایسی فضاء قائم کر دی ہے جس میں کوئی بھی شخص جس کے پاس کوئی خاص منصوبہ ہو، وہ جھوٹ پر مبنی خبریں ایسے شائع کرتا ہے جیسے کہ وہ سچ ہوں- لوگوں کو کسی اور کے کہنے پر جعلی خبریں شائع کرنے کے پیسے بھی مل سکتے ہیں- اب یہ کام خودکار پروگرامز، جو کہ باٹ کہلاتے ہیں، کے ذریعے بھی سرانجام دیا جا رہا ہے جو کہ خودکار طور پر جعلی خبریں شائع کرتے ہے- جعلی خبروں کے شائع کرنے کے محرکات مختلف ہو سکتے ہیں کیونکہ اس میں لوگوں کی انفرادی آراء بھی شامل ہوتی ہے-

جعلی خبروں کے خطرات

کچھ جعلی خبروں کے پیچھے صرف تفریح کی نیت ہوتی ہے لیکن زیادہ تر کے پیچھے بدنیتی شامل ہوتی ہے- جعلی خبریں لوگوں کے عقیدے، رویّے یا خیالات کو تبدیل کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں تاکہ لوگ بلآخر اپنے برتاؤ کو تبدیل کر دیں- اس کا مطلب ہے کہ اگر آپ جعلی خبروں پر یقین کرنے کے جال میں پھنس جاتے ہیں تو آپ کے عقائد اور آپ کے فیصلے کرنے کا اصل منبع کوئی اور بن جاتا ہے اور آپ کسی اور کے نظریے کے مطابق اپنا عقیدہ تبدیل کر لیتے ہیں اور اسی بناء پر فیصلے بھی کرتے ہیں- دنیا کے کچھ حصّوں میں جعلی خبر شائع کرنے اور اس کا اشتراک کرنے کے قانونی نتایج بھی بھگتنا پڑتے ہیں-

جعلی خبروں کی نشاندہی کیسے کریں؟

تو آپ اپنے آپ کو جعلی خبروں سے کیسے بچا سکتے ہیں؟ سب سے کار آمد طریقہ یہ ہے کہ آپ صرف اس خبر پر یقین کریں جس کی آپ تصدیق کر سکتے ہیں-

- **خبر کے ذریعے پر غور کریں:** آپ خبر کے اصل ذریعے کے بارے میں سوچیں- ایک مقامی بلاگ ایک تعلیمی جریدے سے زیادہ قابل بھروسہ نہیں ہو سکتا ہے- خبر کا ذریعہ کیا معنی رکھتا ہے؟ ان کے کیا مقاصد ہیں؟
- **معاون ذرائع:** آپ مضمون میں دیئے گئے حوالوں کے ذرائع کو جانچیں- کیا وہ خود معتبر ہیں؟ کیا وہ حقیقت میں موجود بھی ہیں یا نہیں؟
- **متعدد ذرائع:** آپ خبر کے کسی ایک ذریعے پر انحصار نہیں کریں- آپ جتنا زیادہ مختلف ذرائع سے پڑھیں گے، اتنا ہی زیادہ آپ کے حقیقت سے قریب تر نتایج پر پہنچنے کے امکانات بڑھ جایں گے- آپ متفرق ذرائع اور نقطہ نظر پر بھی غور کریں- مثال کے طور پر آپ مختلف پس منظر رکھنے والے ممالک یا مختلف مصنفین کی لکھی گئی خبریں پڑھیں-

© SANS Institute 2020

- **مصنف کو جانچیں:** مصنف کون ہے؟ آپ ان کے بارے میں تحقیق کریں تاکہ آپ کو پتہ چل سکے کہ وہ معتبر ہیں کہ نہیں، ان کی عوام الناس میں کیسی ساکھ ہے، کیا ان کا کوئی خاص نظریہ ہے یا یہ کہ شائع کرنے والا شخص اصل میں کوئی شخص ہے بھی ک نہیں- کیا وہ اپنی مہارت سے متعلق کسی چیز پر لکھ رہے ہیں؟
- **تاریخ کی جانچ کریں:** آپ اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ اس خبر کی تاریخ قریب کی ہے اور یہ کہ یہ کوئی پرانی خبر نہیں ہے جسے نیا بنا کر پیش کیا جا رہا ہے-
- **تبصرے:** چاہے کوئی مضمون، ویڈیو یا پوسٹ صحیح بھی ہو، آپ پھر بھی اس کے اوپر کئے گئے تبصروں کے بارے میں محتاط رہیں- اکثر یہ ہوتا ہے کہ کسی مضمون کے جواب میں لکھے گئے تبصرے یا شائع کئے گئے لنکس باٹس کے ذریعے خودکار طور پر لکھے گئے ہوں یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگوں کی خدمات حاصل کی گئی ہوں تاکہ وہ بری، مبہم یا غلط معلومات لکھ سکیں-
- **اپنے تعصّبات کی جانچ کریں:** با مقصد رہیں- کیا مضمون کے جواب میں آپ کا اپنا تعصب آپ کا جواب پر اثر انداز ہو سکتا ہے؟ ہم انسانوں کے ساتھ ایک مسئلہ یہ ہے کہ ہم صرف ان ذرائع کو پڑھنا چاہتے ہیں جو ہمارے خیالات کی عکّاسی کرتے ہیں- آپ اپنے آپ کو ایک ہدف دیں کہ آپ ان ذرائع سے پڑھنے کی کوشش کریں گے جنھیں آپ عمومی طور پر پڑھتے نہیں ہیں-
- **مالی معاونت کی جانچ کریں:** صحیح مطبوعات کو بھی مالی کفالت اور اشتہارات ملتے ہیں جو کہ کسی مضمون پر اثر انداز ہو سکتے ہیں- آپ یہ جاننے کی کوشش کریں کہ آیا کوئی مضمون مالی معاونت کے ذریعے لکھا گیا ہے اور اگر ایسا ہے تو کس کی جانب سے اسے اعانت حاصل تھی-
- **دوبارہ شائع کرنے میں احتیاط برتیں:** جعلی خبروں کو دوبارہ شایع کرنے، دوبارہ ٹویٹ کرنے یا غلط معلومات آگے پہنچانے کا انحصار ان خبروں کے ماننے والوں پر ہوتا ہے- اگر آپ کسی مضمون کی صداقت کے بارے میں تذبذب کا شکار ہیں تو آپ اس کا اشتراک دوسروں کے ساتھ نہیں کریں-

نتیجہ

آج کے سوشل میڈیا کے تیز دور میں جعلی خبریں ہر روز ہمیں ملتی ہیں- اگر آپ محتاط نہیں رہیں گے تو آپ ان خبروں پر یقین کرنے اور کوئی رد عمل دینے کے خطرے سے دو چار ہو جائیں گے- آپ ان بنیادی اقدامات کو اپنا کر اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ آپ حقیقت پر مبنی صحیح فیصلے کر رہے ہیں-

مہمان مُدیر

جیسن جارڈن DFIRLABS میں پرنسپل فارینزک اینالسٹ، ڈیجیٹل فارینزک اسپیشلسٹ اور ایک انسیڈنٹ رسپانس سروس پرووائیڈر ہیں-
وہ SANS کے سند یافتہ معلم ہیں جو کہ ونڈوز فارینزکس اور ایڈوانسڈ انسیڈنٹ رسپانسپڑھاتے ہیں- اس کے علاوہ وہ Digital Forensic Essentials کے نئے کورس کے شریک مصنف بھی ہیں- آپ جیسن تک ٹوئیٹر پر DFS_JasonJ@ کے ذریعے رسائی حاصل کر سکتے ہیں.

وسائل

پوسٹر: جعلی خبروں کی کیسے نشاندہی کریں: http://blogs.ifla.org/lpa/files/2017/01/How-to-Spot-Fake-News-1.jpg
سوشل انجینئرنگ: https://www.sans.org/security-awareness-training/ouch-newsletter/2017/social-engineering

عوام الناس کے لیئے ترجمہ کیا ہے: سید محمّد شعیب ہاشمی، Rewterz

OUCH! SANS Security Awareness کی جانب سے شائع کیا گیا ہے اور Creative Commons BY-NC-ND 4.0 license کے تحت تقسیم کیا گیا ہے- آپ اس نیوز لیٹر میں ترمیم کرنے یا اسے بیچنے کے علاوہ کسی کے ساتھ بھی اس کا بلا جھجک اشتراک کر سکتے ہیں یا اسے تقسیم کر سکتے ہیں- ادارتی بورڈ: والٹر اسکریونز، فل ہافمین، ایلن ویگونر، شیرل کانلی